Date: Day:

خطبہ

فصل خطاب:-

وہ انبیاء کرام علیہم السلام کا خطاب ہے جو کہ حق و باطل میں فرق کرنے والا ہے۔

⟸ علم البلاغۃ سے مراد علم المعانی اور علم البیان ہے اور اس کے توابع سے مراد علم البدیع ہے۔

⟸ علم البلاغۃ مرتبے کے اعتبار سے اجل العلوم ہے کیونکہ اس کے ذریعے نظم قرآن میں موجود وجوہ اعجاز سے پردہ اٹھایا جاتا ہے۔

⟸ نکات کے اعتبار سے دقیق ترین ہے کیونکہ اس کے ذریعے عربی کے دقائق اور اسرار کو جانا جاتا ہے۔

⟸ مفتاح العلوم کے مصنف فاضل علامہ ابو یعقوب یوسف سکاکی ہیں۔

⟸ مفتاح العلوم کی قسم ثالث کتب مشہورہ میں سے ترتیب کے لحاظ سے زیادہ حسین، تحریر کے اعتبار سے تام اور جوامع الاصول تھی۔

⟸ مفتاح العلوم کی قسم ثالث حشو، تطویل اور تعقید سے محفوظ نہ تھی۔

CS CamScanner

Date: Day:

تلخیص المفتاح میں اضافہ :-

i) قواعد کے ساتھ امثلہ اور شواہد ذکر کیے

ii) قواعد کو اس انداز میں بیان کیا کہ اصل کی نسبت آسان ہو

iii) طلباء کو سمجھنے میں آسانی

iv) الفاظ کے اختصار میں مبالغہ نہیں کیا

v) دیگر مصنفین کے ذکر کردہ فوائد ذکر کیے

vi) ان فوائد کو ذکر کیا جو صراحۃً اور اشارۃً کسی نے بھی ذکر نہیں کیے

Naeem Raza

Date: 30-January-2024 Day: 0324-81389..

"تعریفات تلخیص المفتاح"

Written By:- Naeem Raza

i. حشو:-

وہ زائد معین لفظ جس سے کلام مستغنی ہو۔

ii. تطویل:-

وہ زائد غیر معین لفظ جس سے کلام مستغنی ہو۔

iii. تعقید:-

کسی خلل کی وجہ سے کلام معنی مراد پر ظاہر الدلالۃ نہ ہو۔

iv. مثال:-

جو قاعدے کی وضاحت کے لیے ذکر کی جائے مثال کہلاتی ہے۔

v. شاہد:- شواہد:-

جو قاعدے کو ثابت کرنے کے لیے ذکر کیے جائیں ~~شواہد~~ شواہد کہلاتے ہیں۔

vi. فصاحت:-

فصاحت مفرد، کلام اور متکلم کی صفت بنتی ہے۔

vii. بلاغت:-

بلاغت فقط کلام اور متکلم کی صفت بنتی ہے۔

Date: Day:

viii. فصاحت فی المفرد:-

فصاحت فی المفرد میں مفرد کا تنافر حروف، غرابت اور مخالفت قیاس سے خالی ہونا ضروری ہے۔

ix. تنافر حروف:-

تنافر حروف مفرد میں ایسا وصف ہے جو زبان پر کلمہ کے ثقل یعنی حرلنکلوار ہونے کا باعث بنے۔

x. غرابت:-

غرابت مفرد کا معنی موضوع لہ پر ظاہر الدلالہ نہ ہونا ہے۔

xi. مخالفت قیاس:-

مخالفت قیاس یہ ہے کہ مفرد قانونِ صرفی کے خلاف ہو۔

xii. فصاحت کلام:-

فصاحت کلام کے لیے تین چیزوں یعنی ضعف تالیف، تنافر کلمات اور تعقید سے خالی ہونا ضروری ہے۔

xiii. ضعف تالیف:-

کلام کا مشہور نحوی قانون کے خلاف ہونا ضعف تالیف ہے

xiv. تنافر کلمات:-

تنافر کلمات یہ ہے کہ چند کلمات کے جمع ہونے کی وجہ سے کلام کے کلمات زبان پر ثقیل ہوں

Date: Day:

نظام معتزلی :-

⟸ خبر کا مخبر کے اعتقاد کے مطابق ہونا اگرچہ اس کا اعتقاد غلط ہو صدق خبر ہے۔

⟸ خبر کے مخبر کے اعتقاد کے مطابق نہ ہونا اگرچہ اس کا اعتقاد غلط ہو کذب خبر ہے۔

جاحظ :-

⟸ خبر کا واقع اور اعتقاد کے مطابق ہونا صدق خبر ہے

⟸ خبر کا واقع اور اعتقاد کے مطابق نہ ہونا کذب خبر ہے

xx. فائدۃ الخبر :-

مخاطب پہلے خبر کو نہ جانتا ہو اس کو خبر کا فائدہ پہنچانا۔

xxi. لازم فائدۃ الخبر :-

مخاطب پہلے خبر کو جانتا ہو لیکن اس پر عمل نہیں کرتا ہو دوبارہ اس کو خبر دینا جاہل کے درجہ میں اتارتے ہوئے۔

xxii. ابتدائی :-

اگر مخاطب حکم اور حکم میں تردد سے خالی الذہن ہو تو حکم کی تاکید سے بے نیازی ہوگی۔

Date: Day:

xxiii. طلبی :-

اگر مخاطب حکم میں متردد ہو، حکم کا طالب ہو تو ایک تاکید لانا سے اسے پختہ کرنا اچھا ہے۔

xxiv. انکاری :-

اگر مخاطب حکم کا منکر ہو تو اس کے انکار کے اعتبار سے تاکید لانا واجب ہے

xxv. حقیقت عقلیہ :-

فعل یا معنی فعل کی اسناد اس شی کی طرف کرنا جس شی کے لیے فعل یا معنی فعل ظاہر میں متکلم کے نزدیک ہے۔

xxvi. مجاز عقلی :-

تاویل یعنی قرینہ کے پائے جانے کے ساتھ فعل یا معنی فعل کی اسناد فعل یا معنی فعل کے ایسے متعلق کی طرف کرنا ہے جو اس شی کا غیر ہو جس شی کے لیے وہ فعل یا معنی فعل ہے۔

xxvii. استعارہ بالکنایہ :-

فاعل مجازی کو فاعل حقیقی کے ساتھ تشبیہ دینا استعارہ بالکنایہ ہے۔

xxviii. استغراق حقیقی :-

ہر اس فرد کو مراد لیا جائے جس کو لفظ لغت کے اعتبار سے شامل ہے۔

CamScanner

Date: Day:

***. استغراق عرفی :-

ہر اس فرد کو مراد لیا جائے جس کو لوگ عرف کے اعتبار سے شامل ہے ۔

***. التفات :-

اس کی تعریف کے دو مذہب ہیں ۔

امام سکاکی :-

ایک طریقے سے دوسرے طریقے کی طرف منتقل ہونا التفات ہے ۔ تکلم، خطاب اور غیبت میں سے ہر ایک مطلقاً دوسرے کی طرف منتقل ہوتا ہے ۔

جمہور :-

کسی معنی کو تین طریقوں (تکلم، خطاب اور غیبت) میں سے کسی ایک طریقے سے تعبیر کرنے کے بعد ان تین طریقوں میں سے کسی دوسرے طریقے سے تعبیر کرنا ہے ۔

31. قلب :-

کلام کے ایک جزء کو دوسرے کی جگہ اور دوسرے جزء کو پہلے کی جگہ رکھ دیا جائے ایسے طریقے پر کہ ان دونوں میں سے ہر ایک کا حکم دوسرے کے لیے ثابت کیا جائے ۔

32. قصر :-

قصر کے لغوی معنی روکنا ہے

اصطلاح میں ایک شے کو دوسری شے کے ساتھ مخصوص طریقے سے خاص کرنا قصر کہلاتا ہے ۔